SGP The GEF Small Grants Programme

U N D P

gef

کچرا اُٹھانے والوں کے لیے حفاظتی کٹ

House No. 4, Street 27, Main Market, Canal Park, Gulberg 2,
Lahore - Pakistan. Phone No+92-4235871233
Email: godhlahore@gmail.com
Wab: godh.org.pk

GODH

حفاظتی کیپ:

کوڑا اٹھانے والوں کو سخت دھوپ میں کام کرنا پڑتا ہے اکثر ان کو لو لگ جاتی ہے اس نقصان سے بچنے کے لئے حفاظتی ٹوپی فراہم کی جا رہی ہے یہ ٹوپی ان کو دھوپ اور گرد و غبار سے بچائے گی۔

دستانے:

اکثر کچرا اٹھاتے وقت ہاتھ کا کٹنا ایک لازمی عمل ہے اور کچرا اٹھانے والوں کے ہاتھ اکثر بیماری پھیلانے کا سبب بنتے ہیں۔اس لئے کٹ میں دستانے دیئے جا رہے ہیں جو کہ کچرا اٹھانے والوں کو زخمی ہونے سے بچائیں گے۔

ماسک:

کچرا اٹھانے والے اکثر خطرناک کیمیائی گیسوں کی زد میں کام کرتے ہیں۔ یہ گیسز نہ صرف ان کے پھیپھڑوں کو نقصان دیتی ہیں بلکہ ان کے دوران خون میں شامل ہو کر مختلف بیماریوں کا باعث بنتے ہیں۔کٹ میں دیا گیا ماسک ان کو خطرناک گیسوں، آلودہ ہوا سے بچائے گا۔

بوٹ:

اکثر کچرا جمع کرتے وقت یہ لوگ گندے پانیوں میں چلتے ہیں یہ پانی پاؤں اور ٹانگوں کی جلد کو خراب کر دیتا ہے جو کہ مختلف جلدی بیماریوں کی وجہ بنتا ہے۔کٹ میں دیئے گئے بوٹ نہ صرف ان کے پاؤں اور ٹانگوں کو گندے پانی سے بچائیں گے بلکہ چوٹ لگنے سے ان کی حفاظت کریں گے۔

چمکنے والی جیکٹ:

کچرا اُٹھانے والوں کو جسمانی تحفظ کے لیے کٹ میں چمکنے والی جیکٹ دی جا رہی ہے۔تا کہ روشنی پڑنے پر دور سے پتہ چل سکے کہ وہ کام کر رہے ہیں۔

پلاسٹک کے بیگ:

کٹ میں کچرا اٹھانے کے لیے مختلف رنگوں کے بیگ دیے جا رہے ہیں۔لال رنگ کا بیگ خطرناک اور زہریلی چیزیں ڈالنے کے لیے۔ نیلا بیگ ری سائیکل کے لئے، سبز رنگ کا بیگ سبزی، پھلوں کے چھلکے اور ہڈیوں کے لیے، پیلا بیگ کاغذ گتے کے لیے۔

گود کی جانب سے کچرا اٹھانے والوں کے لئے حفاظتی اقدام

گودخانہ بدوشوں کی بہتر زندگی کے حصول کے لیے **1998** سے کام کر رہی ہے جس میں انسانی حقوق، تعلیم، صحت بنیادی جز ہیں۔
گود کا پختہ یقین ہے کہ خانہ بدوش کی تہذیب وثقافت کو محفوظ کرنے سے ہی ان کی ترقی وفلاح کو ممکن بنایا جا سکتا ہے۔

گود کے چند مقاصد:

- ان کی ثقافتی خصوصیات کو ان کی تعلیم وتربیت کا حصہ بنایا جائے۔
- ان کی ثقافتی جبلت، تاریخ اور زندگی گزارنے کے طریقے کو محفوظ کر کے قومی ثقافت کا حصہ بنایا جائے۔
- یقینی بنایا جائے کہ خانہ بدوش لوگ بھی عام پاکستانیوں کی طرح آزاد اور باوقار ہیں اور ہر قسم کی شخصی، قومی تفریق سے مبرا ہیں۔
- ان کی معاشی اور سماجی ترقی کو ان کے ساتھ جوڑ دیا جائے۔
- اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ حکومتی اور سماجی سطح پر خانہ بدوشوں کو حصول انصاف اور حقوق کی فراہمی میں دشواری نہ ہو۔
- **2017** میں گود نے یو این ڈی پی کے الحاق/تعاون سے کوڑا اٹھانے والوں کی حفاظت پہ مبنی ایک پروجیکٹ لانچ کیا۔

پروجیکٹ کے بنیادی جز:

- حفاظتی تدابیر کی آگاہی
- حکومتی اداروں کی حفاظتی مہم میں شمولیت
- کوڑا اٹھانے والوں کی صحت کو لاحق خطرات سے آگاہی
- کوڑا اٹھانے والوں پر بیس لائن ریسرچ
- آگاہی پوسٹر اور برُوشر
- کانفرنس کا انعقاد
- کوڑا اٹھانے والوں کے لئے حفاظتی کٹ
- کوڑا اٹھانے والوں کی مولڈنگ مشین پر ٹریننگ

صحت کے خطرات :

کوڑا اٹھانے والوں کی زندگی ہر وقت خطرات سے دوچار رہتی ہے کیونکہ کوڑے میں موجود فضلہ جس میں زہریلا کیمیائی مواد، بوتلیں، جسم سے خارج ہونے والا مادہ، آلودہ سوئیاں اور بیٹریوں سے نکلنے والی دھاتیں شامل ہوتی ہیں جن کے باعث یہ مختلف بیماریوں میں مبتلا رہتے ہیں۔ ان خطرات میں **AIDS/HIV** شامل ہے۔

چوٹ لگنے کا خطرہ:

کوڑا اٹھانے والوں کو بھاری سامان اٹھانے کی وجہ سے درپیش تکلیفوں میں سب سے زیادہ عام تکلیف جو دیکھنے میں آئی ہے وہ ہاتھوں کے اور پیروں کے زخم اور کمر کا درد شامل ہیں۔

هراساں ہونے کے خطرات:

زیادہ تر کوڑا اُٹھانے والی سرگرمیاں غیر قانونی یا غیر رسمی ہیں، لہذا کوڑا اُٹھانے والے عام طور پر پولیس اور حکام کی طرف سے ہراساں ہوتے ہیں۔

کاروباری پیشہ۔

کوڑا اٹھانے والوں کی آمدن کا واحد ذریعہ کوڑا اٹھانا نہیں ہے بلکہ یہ اس کوڑے کو گھروں میں لا کر چھانٹی کرتے ہیں اور اس میں سے گتہ، پلاسٹک، کاغذ وغیرہ کو بیچ کر منافع کماتے ہیں۔ اس کے علاوہ بہت سے کوڑا اٹھانے والے کوڑے سے حاصل ہونے والے کاغذ اور گتے سے مختلف اقسام کی اشیاء اپنے ہاتھوں سے بناتے ہیں جیسے کاغذ کے گھوڑے اور بچوں کے کھلونے شامل ہیں جو ان کا ذریعہ معاش بھی ہے۔

پاکستان کی موجودہ صورت حال میں کوڑا جمع کرنے اور اس کو ضائع کرنے کے حوالے سے کوئی خاص اقدامات نہیں کیے گے ہیں لہذا ماحولیاتی اور آبی نکاس کا نظام گزرتے سال کے ساتھ خراب ہو گیا ہے۔ ٹھوس فضلہ سے منسلک مسائل بہت زیادہ ہیں اور اس سے متعلق براہ راست یا بالواسطہ پہلوں پر غور کیا جا رہا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق ہر شخص ہر روز **0.84 kg** ٹھوس فضلہ پیدا کرتا ہے اور متواقع ہے کہ **2025** تک بڑھ کر **1.05kg** ہو جائے گا۔ اس پورے فضلہ عمل کے دوران، فضلہ پیدا کرنے سے لے کر اس کو لے جانے والی نقل وحمل تک، ڈمپ سے ریسائیکلینگ تک، دونوں کاروباری گروپ اور رہائشیوں کو مختلف قسم کے صحت کے خطرات لاحق ہیں۔ لاہور میں کوڑا اکٹھا کرنے والے ٹھوس فضلہ سے نکلنے والے مادے پر زندگی گزار رہے ہیں۔ وہ ری سائیکل ہونے والا مادہ جمع کرتے ہیں اور تھوک خریداروں کو فروخت کرتے ہیں۔ یہ غریب کوڑا جمع کرنے والے اس کام کے دوران صحت کے خطرات سے دوچار ہوتے ہیں جبکہ اس کے برعکس ان کو بہت کم معاوضہ دیا جاتا ہے۔ اور تھوک خریدار اور ری سائیکل کمپنیاں کم خطرہ اٹھا کر زیادہ فائدہ حاصل کر رہے ہیں۔ **LWMC** جیسے حکمران ادارے بھی ان کوڑا اٹھانے والے کی سولڈ ویسٹ مینجمنٹ میں قابل قدر کردار کو تسلیم نہیں کرتے ہیں۔ پاکستان میں مخصوص خطرناک فضلہ کو ہینڈل کرنے کے لئے الگ سے کوئی خاص قانون سازی نہیں ہے۔ عام طور پر اس طرح کے فضلے کو ٹھوس میونسپل فضلہ کے ساتھ ملا دیا جاتا ہے۔ اس صورت حال میں کوڑا اٹھانے والے نہ صرف خطرناک زہریلا مواد، گیسوں اور دیگر بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں بلکہ اس سے ماحولیات کے لیے بھی خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔

حفاظتی کٹ:

کچرا اٹھانے والوں کو خطرات سے بچانے کے لیے گود متعارف کرا رہا ہے ایک حفاظتی کٹ۔

کٹ کے جز:

- (حفاظتی کیپ)
- (دستانے)
- (ماسک)
- (بوٹ)
- (چمکنے والی جیکٹ)
- (پلاسٹک کے بیگ)